

اگرچی صنعتوں کو گیس لوڈ شیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دینے کا مطالبہ

ایک دن گیس سپلائی کی معطلی کے باعث 14.28 فیصد صنعتی پیداوار، 8 فیصد برآمدی مصنوعات کی پیداوار اور ریونیو متاثر ہو رہا ہے

ایس ایس جی سی کی انڈسٹریز کو ہفتہ وار گیس کی تعطیل کے باعث برآمدی صنعتیں صرف 6 دن کام کرنے پر مجبور ہیں، جاوید بلوانی کا وزیر اعظم کو مکتوب

کراچی (رپورٹ: احتشام مفتی) ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے برآمد کنندگان نے مجموعی برآمدات میں 57 فیصد حصے کے حامل کراچی شہر کی صنعتوں کو گیس لوڈ شیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دیتے ہوئے ساتوں دن بلا تعطیل گیس فراہم کرنے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ ٹیکسٹائل سیکٹر کے برآمد کنندگان کا کہنا ہے کہ کراچی کی برآمدی صنعتوں کا ملک کے مجموعی ٹیکسٹائل ایکسپورٹس میں 54 فیصد حصہ ہے جہاں ایک دن گیس سپلائی کی معطلی کے سبب 14 ایشیاہ 28 فیصد صنعتی پیداوار جبکہ 8 فیصد برآمدی مصنوعات کی پیداوار متاثر ہو رہی ہے لہذا کراچی کی صنعتوں کو گیس کی فراہمی میں رکاوٹ کا مطلب ملک کی 57 فیصد کی مجموعی برآمدات کو متاثر کر کے زر مبادلہ کی خطیر آمدنی اور ریونیو کا نقصان بڑھانا ہے۔ بی بات کراچی انڈسٹریل فورم کے کی جانب سے وزیر اعظم عمران خان کو ارسال کردہ مکتوب میں کہی گئی ہے۔ مکتوب میں فورم کے سربراہ جاوید بلوانی نے کراچی کی صنعتوں کو گیس سپلائی کی ہفتہ وار تعطیل پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بتایا ہے کہ گزشتہ کئی سالوں سے رائج ایس ایس جی سی کی انڈسٹریز کو ہفتہ وار گیس کی تعطیل کے باعث برآمدی صنعتیں ہفتہ میں صرف 6 دن کام کرنے پر مجبور ہیں جبکہ اسکے برعکس پاکستان کے حریف خطے کے دیگر ممالک کی برآمدی صنعتوں کو گیس ہفتے میں 7 دن اور سالانہ 365 دن بلا تعطیل فراہم کی جاتی ہے۔ قدرتی گیس ٹیکسٹائل ایکسپورٹ انڈسٹری کیلئے خام مال کا درجہ رکھتی ہے۔ ہفتہ وار گیس کی تعطیل کی وجہ سے ایکسپورٹ مصنوعات کی پیداوار شدید متاثر ہو رہی ہیں۔ انھوں نے وزیر اعظم کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت نے ایکسپورٹس کو بڑھانے کی خاطر نئی پالیسی تشکیل دی جس کے مطابق ایکسپورٹ سیکٹر بشمول ٹیکسٹائل کو مقامی قدرتی گیس کی سپلائی پہلی ترجیح ہے۔ اسی طرح ایکسپورٹ انڈسٹری اور متفرق انڈسٹری کی ترجیحات کے ساتھ ٹیرف بھی علیحدہ کیے گئے۔ حکومتی پالیسی اور احکام کے برعکس سوئی سدرن گیس کمپنی کراچی کی صنعتوں کو ترجیحی بنیادوں پر گیس سپلائی نہیں کر رہی ہے اور ہفتہ وار تعطیل کی جاتی ہے۔ مکتوب میں جاوید بلوانی نیاں بات کے خدشے کا اظہار کیا ہے کہ ہمارے علم میں یہ بات آئی ہے کہ ایس ایس جی سی کی انتظامیہ ہفتہ وار یومیہ گیس تعطیل کو تین دن تک توسیع کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ اگر ہفتہ وار گیس 3 دن کیلئے معطل کی گئی تو اس اقدام سے صنعتوں کی پیداوار اور ایکسپورٹس پر انتہائی منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ خط میں وزیر اعظم سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ فوری مداخلت کرتے ہوئے کراچی کی صنعتوں کو پہلی ترجیح پر بلا تعطیل بغیر کسی ہفتہ وار گیس تعطیل کے قدرتی گیس کی سپلائی یقینی بنانے کے احکامات جاری کریں۔ اگر گیس کی ہفتہ وار تعطیل ختم کر کے بلا تعطیل ہفتہ میں سات دن قدرتی گیس فراہمی ہو تو ملک کی مجموعی ایکسپورٹس میں 8 فیصد اور قیمتی زر مبادلہ میں اضافہ ہو گا جبکہ تجارتی خسارہ میں کمی آئے گی، جی ڈی پی بڑھے گا اور نئی ملازمتیں بھی میسر ہوں گی۔